اللہ تعالیٰ کے فضل کا شکریہ اور آئندہ کیلئے

جماعت کو ہدایت

از

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ۔ ھُوَ النَّاصِرُ

اللہ تعالیٰ کے فضل کا شکریہ اور آئندہ کیلئے جماعت کو ہدایت

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ چندہ خاص کی تحریک میں سے سوا لاکھ روپیہ مقررہ میعاد کے اندر جمع ہو گیا ہے اور عام بجٹ کا قرضہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریباً ادا ہو گیا ہے اس کامیابی پر جس قدر بھی اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں تھوڑا ہے کیونکہ مالی تنگی کا اثر ملک پر اس قدر تھا کہ اس قدر کامیابی بہت مشکل نظر آتی تھی۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ۱۷۰ جماعتوں اور بہت سے افراد نے پورا چندہ ادا کر دیا ہے یا مقررہ چندہ سے بھی کچھ زائد ادا کیا ہے۔ ان سب جماعتوں اور افراد کیلئے میں انشاء اللہ خاص دعا کروں گا بقیہ جماعتوں میں سے بہت سی جماعتوں نے ایک حصہ ادا کیا ہے اور بعض جماعتیں جو بیرونِ ہند کی ہیں ابھی ان کی میعاد بھی پوری نہیں ہوئی۔ ان کی میعاد دسمبر کے آخر میں پوری ہو گی اور پوری رقم غالباً جنوری میں وصول ہو سکے گی۔ بعض افراد نے مُہلت طلب کر لی ہے ان لوگوں کی رقوم جمع کر لی جائیں تو امید ہے کہ دس بارہ ہزار کی رقم اور وصول ہو سکے گی۔

لیکن جیسا کہ میں نے اپنے پہلے اشتہار میں لکھا تھا کچھ قرضہ دورانِ سال کے بجٹ کی وجہ سے بھی بڑھ رہا ہے اور کچھ رقم معمولی بجٹ کی زیادتی کے علاوہ بھی ہے جو سلسلہ کے دوسرے محکموں سے بطور قرض لی ہے اور ان کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔ ان رقوم کو ملا لیا جائے اور کم سے کم ایک ماہ کا خرچ خزانہ میں جمع رکھا جائے جو کم سے کم رقم ہے تا کہ ہر ماہ کے بل

پہلی تاریخ کو ادا ہو سکیں تو اس کیلئے قریباً پچاس ہزار کی ضرورت ہے۔ جو جماعتیں ابھی اپنے چندہ خاص کو ادا نہیں کر سکیں اگر وہ ہمت کر کے اپنے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیں تو میں خیال کرتا ہوں کہ اس قدر رقم اور آسکتی ہے کہ یہ قرض بھی بغیر کسی اور تحریک کے ادا ہو سکے۔ پس میں ان تمام دوستوں اور جماعتوں کو جو اِس وقت تک اپنا حصہ یا بالکل ادا نہیں کر سکے یا کچھ حصہ ادا کر سکے ہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بھی ایثار اور قربانی کی روح پیدا کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری ادا کر دیں تاکہ اس سال گذشتہ بوجھوں سے سلسلہ پوری طرح آزاد ہو جائے اور وہ لوگ بھی اگر اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ میں شامل نہیں ہو سکے تو اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ میں تو شامل ہو سکیں کہ یہ ثواب بھی کم ثواب نہیں ہے۔

یاد رکھنا چاہئے کہ یہ بوجھ زائد بوجھ نہیں بلکہ ان کے بھائی پچھلے تین ماہ میں یہ بوجھ اٹھا چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے وارث ہو چکے ہیں۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ وہ اس بوجھ کو جسے جماعت کا ایک حصہ اُٹھا چکا ہے نہ اُٹھا سکیں۔ صرف دل میں اخلاص اور دماغ میں ارادہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

دنیا کی اکثر تکلیفیں اور آرام صرف ذہنی کیفیتوں کا ظہور ہوتے ہیں۔ انسان جس نقطۂ نگاہ سے ایک امر کو دیکھتا ہے اس کے مطابق اس کے اثر کو قبول کرتا ہے۔ اگر اسے بوجھ سمجھ کر دیکھتا ہے تو وہ اسے بوجھ محسوس ہونے لگتا ہے اور اگر اسے احسان سمجھ کر غور کرتا ہے تو اس کے دل میں اس کام اور اس قربانی پر بشاشت اور خوشی محسوس ہونے لگتی ہے۔

غرض وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ[1] اور وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا[2] کے ارشادِ الٰہی کے مطابق جنت کا دروازہ اور اسی طرح دوزخ کا دروازہ اسی دنیا سے انسان کے دل میں کھل جاتا ہے۔ اور یہ دوزخ اور جنت انسان کے اپنے ہاتھ سے تیار کی ہوئی ہوتی ہیں۔ پس اس نقطہ نگاہ کو مایوسی اور بُزدلی کے اثر کے نیچے لا کر اپنے لئے خود دوزخ تیار نہ کرو بلکہ بشاشتِ ایمانی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جو مومنوں پر نازل ہوتے ہیں مدنظر رکھتے ہوئے اپنے دل میں دینی قربانیوں پر ایسی خوشی پیدا کرو کہ اسی دنیا میں آپ کیلئے جنت کا دروازہ کُھل جائے۔ تا آپ لوگ خود بھی اور آپ کی اولادیں اللہ تعالیٰ کی جنت کی حصہ دار ہوں، اپنے ہاتھوں دہکائی ہوئی آگ کی بھینٹ نہ ہوں۔

میں ان دوستوں کو بھی جو چندہ خاص ادا کر چکے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ چندہ خاص ستمبر،

اکتوبر اور نومبر کیلئے تھا دسمبر سے اب عام چندہ یا وصیت کی ادائیگی شروع ہو جائے گی ایسا نہ ہو کہ وہ اب آرام کرنے کی نیت کر لیں۔ میں لکھ چکا ہوں کہ مومن کو آرام خدا کی گود ہی میں میسر ہوتا ہے۔ پس انہیں چاہئے کہ آئندہ ماہواری چندہ یا وصیت کو باقاعدہ ادا کرتے رہیں تا کہ دوبارہ قرض نہ ہونا شروع ہو جائے کیونکہ چندہ خاص اسی صورت میں بند کیا جا سکتا ہے جبکہ آئندہ نیا قرض نہ ہو اور جو لوگ گذشتہ مہینوں میں چندہ خاص ادا نہیں کر سکے انہیں ابھی یاد رکھنا چاہئے کہ دسمبر سے ماہواری چندہ شروع ہو گیا ہے۔ پس جبکہ چندہ خاص کا کُل یا جُزو جس قدر ان پر ہے اس کے علاوہ دسمبر سے ماہواری چندہ بھی ان کے ذمہ شروع ہو گیا ہے اس کی ادائیگی کا بھی وہ خاص خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی ذمہ داریوں کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے دل اور ظاہر میں وسعت بخشے۔

آخر میں سب احباب کو نصیحت کرتا ہوں کہ جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے اس کیلئے آنے کی بھی تیاری کریں اور اپنے دوستوں کو بھی لانے کی کوشش کریں تا ہر دفعہ ہمارا قدم آگے بڑھے ایسا نہ ہو کہ مالی قربانیوں کی وجہ سے بعض لوگ سُستی کریں۔ مالی قربانیوں کے بدلے میں ہمیں دوسرے امور میں کفایت کرنی چاہئے دینی کاموں میں غفلت نہیں ہونی چاہئے کہ اس طرح گویا ہم ایک ہاتھ بچاتے اور دوسرے کو کاٹتے ہیں۔ **وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔**

والسلام

خاکسار

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

۱۰۔ دسمبر ۱۹۳۱ء

(الفضل ۱۵۔ دسمبر ۱۹۳۱ء)

---

[1] الرحمٰن: ۴۷ [2] مریم: ۷۲